QURANIC AND ITS INTERPRETIVE SERVICES OF SCHOLARS OF ATTOCK DISTRICT

ضلع اٹک کے علماء کی قرآنی و تفسیری خدمات

Haroon Ahmed Sadiq, Research Scholar, Department of Quran & Tafseer, Allama Iqbal Open University Islamabad. peapattock@gmail.com/, https://orcid.org/0000-0001-7312-0722
Sana Ullah Hussain, Associate Professor, Department of Quran & Tafseer, Allama Iqbal Open University Islamabad. sana_ullah@aiou.edu.pk

ABSTRACT: *Attock District is one of the most prominent districts of Pakistan in the northern area of the province of Punjab, situated at the very tip of the G.T. Road and enjoys itself with a particular importance with regard to its religious and Islamic background. The scholarly and artistic tradition here is very ancient and powerfully eloquent. It has a proud contribution to the Islamic word. There is no area of theology that denies the worth of writings of indigenous scholars. Scholars' concepts here regarding religious and Islamic services are their own and stand as testament. The fact remains that District Attock remained the center of Islamic education wherein almost every school of thought exists. The scholars here have a prominent place in the history of subcontinent as well. They have also accomplished great jobs in the fields of teaching, writing and compilation. Some of the most qualified of these elite scholars have served the last book of Allah Almighty in various styles. There has been no permanent work on the moods and events of these Quranic personalities. Therefore, under this article, the introduction of these great personalities and their Quranic and Interpretive services has been highlighted and reviewed comprehensively. This article gives a brief introduction to the services of the scholars of District Attock in the field of Quran & its Interpretation.*

KEYWORDS: *Scholars of District Attock, Quranic & its interpretive Services, Religious Scholar, Islamic Authors*

موضوع کا تعارف: اللہ تعالی نے انسانی رہنمائی وہدایت کے لیے قرآن مجید کو نازل فرمایا جس میں زندگی کے ہر پہلو کے لیے اصولی ہدایت ہے۔قرآن مجید ہی مسلم معاشرہ کی اساس ہے اور ہر طرح کے علوم کا جامع ہے۔صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم عربی دان ہونے کے باوجود قرآن فہمی کے لیے آقا علیہ السلام سے استفسارات کرتے رہتے تھے۔یہی وجہ ہے کہ ان پاک باز ہستیوں نے قرآنی علوم کی تشنگی بلاواسطہ اللہ کے رسول ﷺ کے فرمودات سے پوری کی۔تمام تر علوم کا سرچشمہ اور اولین مصدر وماخذ قرآن مجید ہی ہے جہاں اس سے حاصل شدہ علم جامع ہے وہاں مستند ترین بھی ہے۔صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم قرآن فہمی کے لیے نبی کریم ﷺ کو مصدر وماخذ تصور کرتے تھے۔بعد ازاں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اور تابعین کرام رضوان اللہ تعالی علیہم یہ خدمت سرانجام دیتے رہے۔انہی صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم میں سے حضرت عبد اللہ بن عباس اور حضرت ابی بن کعب رضوان اللہ تعالی علیہم جیسے جلیل القدر صحابہ تفسیر القرآن میں ممتاز ہوئے جن کی تفسیر کا سلسلہ ان کے شاگردوں کے ذریعے دنیا کے تمام خطوں بشمول برصغیر میں پھیلتا چلا گیا اسی مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے برصغیر پاک وہند کے علماء نے ضروری سمجھا کہ اپنے علاقوں کے مسلمانوں کو قرآن فہمی سے روشناس کرایا جائے اور اسی ادراک

کے بعد تمام علاقوں میں قرآن فہمی کا رواج پڑ گیا۔ یہ ہی صورت حال ضلع اٹک کی بھی رہی یہاں کی علمی اور قلمی روایت بہت قدیم ہے یہاں کے علماء نے بھی درس وتدریس، تصنیف وتالیف کے میدان میں جو عظیم الشان کارنامے انجام دیئے ہیں وہ دنیائے اسلام کے لئے ایک قابل فخر سرمایا ہے۔ علوم دینیہ کے متعلق کوئی علم و فن ایسا نہیں ہے جس میں ان کی تصنیفات وتالیفات موجود نہ ہوں ان میں بڑی ضخیم کتابیں بھی ہیں اور چھوٹے چھوٹے رسالے اور کتابچے بھی ہیں۔ دینی واسلامی خدمات کے حوالے سے علمائے اٹک کی خدمات اپنی مثال آپ ہیں اور ایک سند کی حیثیت رکھتی ہیں۔

ضلع اٹک، صوبہ پنجاب (پاکستان) کے شمال کی طرف اہم ترین، سرسبز و شاداب اور انتہائی آخری سرے پر واقع ہے جو کہ اپنے دینی واسلامی پس منظر کے حوالے سے ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ضلع اٹک 6 تحصیلوں (تحصیل اٹک، پنڈی گھیب، جنڈ، حسن ابدال، حضرو اور فتح جنگ) پر مشتمل پنجاب کا وہ مردم خیز اور علمی وتاریخی لحاظ سے مالامال خطہ ہے جو برصغیر کی معلوم تاریخ کے تمام ادوار میں علمی میدان میں جگمگاتا رہا ہے۔ یہاں کے اہل فضل و کمال نمود و نمائش سے دور علمی وادیوں میں مصروف کار رہے اور ان کے علمی فیوضات واثرات سے عرب وعجم سبھی علاقے مستفید ہوئے یہاں کے مولانا فضل حق محدث شمس آبادی رحمتہ علیہ نے حرمین شریفین میں درس جاری رکھا اور اسی ضلع کے ایک نامور سپوت پروفیسر علامہ نورالحق علوی نے علامہ اقبال کو "علامہ" بننے کے بعد ۱۹۳۲-۳۳ میں "شرح اشارات ابن سینا" پڑھائی۔ اس علاقے کے علماء کی قرآن اور تفسیر کی خدمات کے حوالے سے ایسی مایہ ناز کتب ہیں جن سے اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے کسی اہل علم کو استغناء حاصل نہیں مولانا غلام اللہ خان تفسیر "جواہر القرآن" کو بطور خاص تمام مسلم علاقوں اور ممالک میں شہرت حاصل ہے اور یہ کتاب ایک لمبے عرصہ سے تفسیری ماخذ کے طور پہ استعمال ہو رہی ہے۔ غرض یہاں کے علماء نے قرآن اور تفسیر کے سلسلے میں جو خدمات سرانجام دیں وہ واقعی علمی ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش ہے۔

افادیت اس مقالہ کے ذریعے ضلع اٹک کے قرآن اور تفسیر پر کام کرنے والے علماء کی کاوشوں کی قدر و قیمت واہمیت متعین کرنے میں مدد ملے گی اور آئندہ کے لیے تحقیقی راہوں کی نشاندہی بھی ہو گی اس موضوع کے تحت یہ بھی معلوم کرنے کی کوشش کی جائے گی کہ اس شعبہ علم میں علمائے اٹک نے کیا کارنامے سرانجام دیے۔ اس سے نہ صرف اس علاقہ کی علمی روایت بصورت مقالہ محفوظ ہو گی بلکہ یہاں کے تفسیری رجحانات بھی مرتب کر کے سامنے لائے جائیں گے اور کام کرنے کے مزید پہلو بھی واضح ہوں گے۔ زیر نظر مقالہ میں ضلع اٹک کے قران و تفسیر پر کام کرنے والے علماء کا تعارف اور ان کی خدمات پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ کے انکی کتب سامنے آسکیں اور تحقیق کرنے والے محققین کے لیے ایک نیا باب سامنے آسکے۔

موضوع تحقیق پر ہونے والے سابقہ کام کا جائزہ علماء اٹک کی قرآنی و تفسیری خدمات پر اب تک مستقل طور کوئی جائزہ پیش نہیں کیا گیا کچھ شخصیات نے علماء کی خدمات کو اجاگر کیا مگر یہ کام سرسری اور کسی ایک شخصیت کو لے کر کیا گیا جیسے ایم لیول پر قاضی محمد زاہد الحسینیؒ کی فکری اور علمی خدمات پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں مقالہ لکھا گیا ہے اس کے علاوہ سوانح شیخ القرآن { مولانا عبدالمعبود } اور حیات

شیخ القرآن میں {انجینئر میاں محمد الیاس} مولانا غلام اللہ خانؒ کی تفسیری خدمات اور ان کی تفسیر جواہر القرآن کا سرسری جائزہ لیا گیا۔ تذکرہ علمائے چھچھ محمد نذیر رانجھا، تذکرہ علمائے پنجاب اختر راہی نے اٹک کے علماء کا مختصر تعارف کرایا ہے۔ مولانا غلام اللہ خانؒ کی تفسیر جواہر القرآن پر مختلف یونیورسٹیز میں مختلف نوعیت کا کام ہوا ہے اس کے علاوہ کچھ کتابوں رسائل و جرائد اور متفرق مضامین اس سلسلے میں لکھے گئے ہیں مگر یہ سارا کام سرسری اور ایک شخصیت سے تعلق رکھتا ہے مگر مخصوص اٹک کے علماء کی قرآنی و تفسیری خدمات پر ابھی تک کوئی جامع تحقیقی کام نہیں ہوا ہے اور اسی وجہ سے بہت سے علماء کی خدمات مطبوعہ و غیر مطبوعہ تصانیف سامنے نہیں آسکیں انشاءاللہ اس تحقیقی مقالہ کی صورت میں اس موضوع پر کام کیا جائے گا جو کہ قرآن اور تفسیر پر ہونے والی تحقیقات میں ایک مفید علمی اضافہ ہو گا جس سے آنے والے بہت سے محقق استفادہ کر سکیں گے۔

علمائے اٹک نے قرآن و تفسیر کی تصنیف و تالیف کے سلسلے میں جو شاندار کارنامے سرانجام دیے ہیں وہ تاریخ کا ایک درخشندہ باب ہے اور ملک کی تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ زیر نظر مقالہ میں علمائے اٹک کی قرآنی و تفسیری خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

ارشد الحسینی بن مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی آپ 4 محرم 1373ھ/11 ستمبر 1953ء کو ضلع اٹک کی تحصیل حضرو۔[1] کے گاؤں شمس آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ ایک بہترین قاری، خوش آواز خطیب اور مستند عالم دین ہیں۔ آپ کے والد امام الزاہدین حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینیؒ پاکستان کے مشہور عالم دین تھے۔ **تصانیف:** آپ کی بہت سی کتب شائع ہو چکی ہیں۔ قرآنی حکیم کی تفسیر کے حوالے سے آپ نے "**درس سورۃ الفاتحہ**" کے نام سے کتاب لکھی۔[2] کتاب سورہ فاتحہ کے اٹھارہ آسان اور عام فہم اردو زبان پر دروس جو آپ نے سعودی عرب کے شہر حضر الباطن کے قریب مدینتہ الملک خالد العسکریہ کی جامع سلمان حضر باطن میں دیے پر مشتمل ہے۔ کتاب تفسیر قرآن بالقرآن کے اصول کو مد نظر رکھتے ہوئے لکھی گئی ہے۔

انوار الحق بن قاضی غلام جیلانی آپ ضلع اٹک کی تحصیل حضرو کے گاؤں شمس آباد میں 1325ھ/1908ء میں پیدا ہوئے۔ آپ حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینیؒ کے بڑے بھائی تھے۔ دیوبند مکتبہ فکر کے بلند مرتبہ عالم دین ہیں اور بریلوی مکتب فکر کی نمایاں شخصیات میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔ قیام پاکستان سے پہلے "مفتی اعظم" کے منصب پر فائز رہے۔ آپ نے جمعہ کے دن 10 رمضان 1401ھ/11 ستمبر 1981ء کو وفات پائی۔ **تصانیف:** آپ کی بہت سی کتب شائع ہو چکی ہیں۔ قرآنی حکیم کی تفسیر کے حوالے سے آپ نے "**انوار القرآن**" کے نام سے کتاب لکھی۔[3] کتاب سورہ فاتحہ کے مکمل ترجمہ و تفسیر پر مشتمل جامع تفسیر ہے. تفسیر قرآن بالقرآن کے اصول کو مد نظر رکھتے ہوئے لکھی گئی ہے۔ سلیس اور سہل زبان استعمال کی گئی ہے۔

تاج افسر بن عبداللہ خان آپ ضلع اٹک، تحصیل حضرو کے گاؤں اصغر میں 1384ھ/4 ستمبر 1965ء کو پیدا ہوئے۔ آپ 1992ء سے اسلامک انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد میں شعبہ تفسیر و قرآن سائنس میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور 25 نومبر 2013ء سے تفسیر اور قرآن اور سائنس کے شعبہ کے سربراہ بھی ہیں۔ **قرآنی و تفسیری خدمات:** آپ کے قرآن اور تفسیر کے حوالے

سے 20 کے قریب مختلف قومی سطح کے رسائل و جرائد میں آرٹیکلز بھی چھپ چکے ہیں۔ ایم فل لیول کے تقریباً 40 طلباء آپ کی سر پرستی میں اپنے مقالہ جات مکمل کر چکے ہیں اور ایم فل لیول کے 20 اور پی ایچ ڈی لیول کے 10 طلباء ابھی آپ کے زیر نگرانی کام کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ کی درج ذیل کتب بھی شائع ہو چکی ہیں۔ 1۔ "القراۃ مصدر ھا واحکامھا"، "متعدد قراءتوں سے فقہاء کے اصول استنباط"، 2۔ تاریخ قراءت (زیر ترتیب)، 3۔ افضل الدرر سم عثمانی، البدر بازغہ، 4۔ شاہ ولی اللہ اور کتاب التاریخ المصحف کی ایڈیٹنگ بھی کر رہے ہیں۔[4]

شمس الدین احمد قریشی بن مولانا غلام ربانی قریشی آپ 1347ھ/1929ء میں ضلع اٹک کی تحصیل حسن ابدال۔[5] کے گاؤں بھوئی گاڑ میں پیدا ہوئے۔ آپ شعبہ طب وتدریس سے وابستہ رہے آپ نے ساری زندگی علوم قرآن حکیم اور علوم نبوی شریف کا عوامی سطح پر درس کا سلسلہ بھی قائم رکھا جس سے عوام الناس نے بھی آپ سے فیض پایا۔ آپ 21 رجب 1409ھ/25 فروری 1989ء کو جہان فانی سے پردہ فرما گئے۔

تصانیف: آپ کے تقریباً تیرہ تصانیف (کتابچے) شائع ہو چکے ہیں۔ آپ نے قرآنی خدمات کے حوالے سے ایک کتاب **"نداء الفرقان مع الفتاوی علی مسئلتہ دوران القرآن"** لکھی۔[6] کتاب 27 صفحات پر مشتمل ایک کتابچہ ہے۔ جس میں مسلمانوں کو قرآن مجید کے بھیجنے کا اصل سبب مختلف عنوانات کے تحت بیان کیا گیا ہے۔[7]

شمس الدین بن قاضی شیر محمد آپ 1318ھ/1901ء میں ضلع اٹک کی تحصیل جنڈ۔[8] کے گاؤں پڑی داخلی ناڑہ میں پیدا ہوئے ۔ ہزاروں طالبان علوم نے حدیث و تفسیر میں آپ سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ آپؒ نے ساری زندگی دین پڑھنے پڑھانے میں گزار دی اور زندگی کی تقریباً 84 منزلیں طے کرلیں آپ 11 رمضان 1405ھ/20 مئی 1985ء کو جمعہ کے دن فوت ہوئے۔ **تصانیف:** آپ کے قلم فیض رقم سے کئی شاہکار تصانیف منظر عام پر آئیں۔ آپ نے قرآن حکیم کی تفسیر کے حوالے سے درج ذیل کتب تحریر کیں۔[9] **انوار التبیان فی اسرار القرآن (عربی):** تفسیر 597 صفحات اور ایک جلد پر مشتمل قرآن مجید کی مکمل، مختصر تفسیر ہے مگر قاری کو کئی ضخیم مجلات کے مطالعہ سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ یہ تفسر معروف درسی کتاب "تفسیر جلالین" جو کہ حد درجہ مختصر دلکش اور عمیق ہے اور جسے امام جلال الدین محلیٰ اور جلاالدین سیوطیؒ نے مرتب کیا کی طرز پر لکھی گئی ہے۔ اس میں جلالین کی تمام خوبیاں موجود ہیں۔ یہ تفسیر اختصار وایجاز کے لحاظ سے ایک بہترین تفسیر ہے۔[10]

تیسیر القرآن بتبصیر الرحمن: "تیسیر القرآن بتبصیر الرحمن" ایک نامکمل اردو تفسیر ہے۔ ایک جلد اور 423 صفحات پر مشتمل ہے جس میں سورہ المائدہ، سورہ البقرہ، سورہ آل عمران، سورۃ النساء اور سورہ مائدہ کی تفاسیر شامل ہیں۔ مختصر مگر جامع تفسیر ہے۔ تفسیر بالماثور کی طرز پر لکھی گئی ہے۔ تفسیر میں بامعنی ترجمہ، اہم موضوعات کے عنوانات، عربی حاشیہ، ربط آیات، کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔[11]

سید صابر حسین شاہ بخاری بن سید مسکین شاہ بخاری آپ 2 ذیعقد 1385ھ/20 فروری 1966ء، کو ضلع اٹک کی تحصیل حسن ابدال کے علاقہ ڈھوک سیداں برہان میں پیدا ہوئے۔ ترویج و فروغ علم کے لیے جہاں آپ نے شعبہ تدریس کو چنا اس کے ساتھ ساتھ اہل علاقہ کے لیے علم کی تشنگی کا سامان بھی مہیاک ررہے ہیں۔ **تصانیف:** آپ نے بہت سی تصانیف لکھیں۔قرآن حکیم کی خدمات کے حوالے سے ایک کتابچہ "سورہ الضحیٰ کے تراجم میں کنزالایمان کا مقام" تصنیف کی۔[12]

سورہ الضحیٰ کے تراجم میں کنزالایمان کا مقام: یہ ایک کتابی رسالہ ہے جو 20 صفحات پر مشتمل ہے۔ حضرت امام رضا خان کا ترجمہ قرآن (کنزالایمان) کے مقابل برصغیر میں ہونے والے قرآنی تراجم کو قارئین کے سامنے رکھا ہے تاکہ قارئین خود فیصلہ کریں کہ کون سا ترجمہ منشاء الٰہی اور روح قرآنی کے برعکس ہے۔ دراصل کتاب میں حضرت امام رضا خان کا ترجمہ قرآن "کنزالایمان" کا دیوبند کے تراجم سے موازنہ کیا گیا ہے۔[13]

عبداللہ خان بن نادر خان عبداللہ خان ضلع اٹک کی تحصیل جنڈ کے ایک گاؤں بسال میں 1359ھ/28 نومبر 1941ء کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد فوج میں بھرتی ہو گئے۔ اور آنریری کیپٹن کے عہدے سے ریٹائرڈ ہوئے۔ **تصانیف:** آپ بہت سی کتابوں کے مصنف ہیں۔ قرآنی خدمات کے حوالے سے آپ نے کتاب "ولذین معہ" تصنیف کی۔[14]

ولذین معہ: کتاب ان صحابہ و صحابیات کے بارے میں ہے جن کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے۔ تمام صحابہ و صحابیات کے بارے میں قرآن مجید کی آیت لینے کے بعد اس آیت کا سبب نزول قدرے تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ان کا تعارف اور مختصر حالات زندگی بیان کے ے گئے۔ حالات زندگی پر صرف تعارفی نوٹ لکھے گئے ہیں۔ موضوع کے اعتبار سے بہت عمدہ کتاب ہے۔[15]

غلام اللہ خان بن ملک فیروز خان آپ ضلع اٹک، علاقہ چھچھ، تحصیل حضرو کے گاؤں "دریا" میں 1323ھ بمطابق 1905ء کو پیدا ہوئے۔[16] دارالعلوم دیوبند سے 1933ء میں دورہ حدیث پڑھ کر سند الفراغ حاصل کی۔ آپ نے "دارالعلوم تعلیم القرآن" کی بنیاد رکھی جس کا شمار آج بھی پاکستان کے ممتاز دارالعلوم میں ہوتا ہے۔[17] 12 رجب 1400ھ/27 مئی 1980ء کو حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔ قرآن کی خدمت کے پیش نظر عوام میں "شیخ القرآن" کے لقب سے معروف تھے۔

تصانیف: آپؒ بلند پایہ عالم دین، مناظر اور مصنف تھے۔ آپ نے بہت سی کتب تصنیف کیں۔ قرآنی و تفسیری خدمات کے حوالے سے درج ذیل کتب کو مرتب کیا۔[18]

تفسیر جواہر القرآن: "القرآن الکریم مع تفسیر جواہر القرآن" از مولانا حسین علی۔[19] و ترجمہ حضرت شیخ العالم مولانا محمود الحسن۔[20] و فوائد موضح القرآن از حضرت ترجمان القرآن مولانا شاہ عبدالقادر محدث دہلوی۔[21] و فوائد فتح الرحمن از مجدد و محدث الہند شاہ ولی اللہ۔[22] جس کو مرتب کرنے کی سعادت آپ کے حصہ میں آئی۔ کتاب کی چاروں جلدوں اور 1390 صفحات پر مشتمل مایہ ناز تفسیر ہے۔ تفسیر کے خاصہ کی بات اس کا مقدمہ ہے جو پہلی مکمل جلد اور 56 صفحات پر مشتمل ہے جو قرآن مجید کے حقائق ودقائق کو

سمجھنے کے لیے ایک کنجی کی حیثیت رکھتا ہے۔ تفسیر ماثور کی طرز پر لکھی گئی ہے۔ تشریح و توضیع بزبان اردو سلیس، سہل، عام فہم اور بہت محققانہ ہے۔ اور اکثر متداول تفسیروں سے استفادہ کیا ہے۔[23]

کتاب توحید: کتاب توحید تفسیر جواہر القرآن معہ مختصر مقدمہ واصلاحات تفسیر پر مشتمل ہے۔ کتاب 350 صفحات پر مشمل ہے۔ کتاب میں تفسر جواہر القرآن کی طرز کا مختصر خلاصہ مع مختصر مقدمہ واصطلاحات تفسیر بیان کی گئی ہیں۔ کتاب کے پہلے حصہ میں مختصر مقدمہ تفسیر جواہر القرآن کے عنوان سے 50 صفحات پر مشتمل ہے جس میں تفسیری اصلاحات کو بیان کیا گیا ہے۔[24]

غلام جیلانی برق بن محمد قاسم آپ کی پیدائش 13 رجب 1319ھ/26 اکتوبر 1901ء، کو ضلع اٹک کے قصبہ بسال تحصیل جنڈ میں ہوئی۔[25] 1940ء میں امام ابن تیمیہ پر انگریزی زبان میں پی۔ ایچ۔ ڈی کا مقالہ لکھا اور سند فضیلت حاصل کی۔[26] مختلف سکولوں و کالجز میں تدریسی فرائض سر انجام دی ے اور 1957ء میں اٹک کالج سے سبکدوش ہو گئے۔ آپ 16 جمادی الاول 1402ھ/12 مارچ 1982ء کو اس دنیائے فانی سے رخصت ہو گئے۔ آپ بر صغیر پاک و ہند کے نام ور معلم، محقق، مصنف، نقاد اور دینی سکالر تھے۔

تصانیف: آپؒ نے کتب کا ایک وسیع ذخیرہ چھوڑا ہے جنکی تعداد تقریباً 37 بنتی ہے۔ آپ نے قرآن کریم کی خدمات کے حوالے درج ذیل کتب لکھیں۔[27]

دو قرآن: دو قرآن دراصل قرآن اور سائنس پر ایک کتاب ہے۔ کتاب میں مظاہر فطرت سے متعلق تمام قرآنی آیات کو 12 ابواب اور 121 سائنسی عنوانات کے تحت میں پیش کیا گیا ہے۔ کتاب میں مظاہر فطرت سے متعلق تمام آیات کو سائنس کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔ اس موضوع پر اردو میں اپنی نوعیت کی ایک عمدہ کتاب ہے۔[28]

معجم القرآن: یہ کتاب ایک تحقیقی مقالہ ہے جس میں تمام انبیاء کرام، اقوام، اشخاص اور اماکن جن کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ اپنے دور میں اردو کی اس موضوع پر پہلی کتاب شمار کی جاتی ہے۔ کتاب میں حروف تہجی کے لحاظ سے 202، ملوک، اقوام، اشخاص اور اماکن کا ذکر کیا گیا ہے۔ اپنے موضوع کے حوالے سے مختصر، جامع اور مفید کتاب ہے۔[29]

میری آخری کتاب: جیسے کتاب کے نام سے ہی ظاہر ہے کہ یہ ڈاکٹر صاحب کی آخری کتاب ہے۔ اس کتاب میں قرآن مجید میں موجود تمام سائنسی انکشافات و واقعات کو سائنسی و عقلی دلائل، بشارات کی شہادت اور تاریخ شہادت کو 40 عنوانات کے تحت ایک جگہ جمع کر کے قرآن حکیم کی روشنی میں ثابت کیا گیا ہے۔ سائنس اور قرآن مجید کے موضوع سے متعلق ایک مفید کتاب ہے۔[30]

غلام ربانی عزیز بن محمد قاسم شاہ آپ کی ولادت اپنے آبائی گاؤں بسال، تحصیل جنڈ، ضلع اٹک میں 20 شعبان 1315ھ/14 جنوری 1898ء کو ہوئی۔ آپ نے دار لعلوم دیو بند سے دورہ حدیث، 1932ء میں ایم۔ اے (عربی) اور 1933ء میں ایم۔ اے فارسی کے امتحانات میں کامیابی حاصل کی۔ مختلف کالجز میں خدمات سر انجام دینے کے بعد 31 مارچ 1970ء کو یہاں سے ملازمت سے سبکدوش ہوئے۔ بڑی بھرپور عملی و علمی زندگی گذارنے کے بعد 12 ذیعقد 1420ھ/17 فروری 2000ء کو 102 سال کی عمر میں راہی ملک

بقا ہوئے۔[31] **تصانیف:** تقریباً 75 سال کے عرصہ پر پھیلے ہوئے شغل علمی کی یادگار تصانیف، توالیف و تراجم کی تعداد تقریباً 94 ہے۔ آپ نے قرآن کریم کی تفسیری خدمات کے حوالے کے ایک کتاب "نیل السائرین فی طبقات مفسرین" کا اردو ترجمہ کیا۔[32]

نیل السائرین فی طبقات المفسرین (اردو ترجمہ): حضرت شیخ القرآن مولانا علامہ طاہر[33] کی کتاب "نیل السائرین فی طبقات المفسرین" جو کہ بقول مولف یہ کتاب ان کی ایک دوسری کتاب مرشد الحیران الاصول القرآن کا ایک حصہ ہے کے اردو ترجمہ کی سعادت حضرت پروفیسر غلام ربانی عزیز کے حصہ میں آئی۔ کتاب 566 صفحات پر مشتمل ہے جس میں عنوان کی مناسبت سے قرون اول سے لیکر قرون چہار دہم کے 687 اہم مفسرین کے حالات ان کی تصانیف خوصاً قرآنی و تفسیری خدمات کا مختصر تعارف اوران کے طرز تفاسیر کا اجمالی جائزہ پیش کیا گیا ہے اور اہل تحقیق مفسرین کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ قرآنی علوم و معارف اور کتب تفسیر کے احوال سے شغف رکھنے والے حضرات کے لیے ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے۔[34]

سید کفایت بخاری بن سید قاسم شاہ آپ 12 شعبان 1384ھ/15 دسمبر 1964ء کو ضلع اٹک کی تحصیل اٹک۔[35] کے مشہور گاؤں کامرہ کلاں میں پیدا ہوئے۔ آپ ٹیچنگ کے شعبہ سے وابسطہ رہے اور 2011ء سے اب تک بطور سبجیکٹ سپیشلسٹ (عربی) گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری سکول شادی خان میں اپنے فرائض منصبی سرانجام دے رہے ہیں۔ **تصانیف:** مختلف اخبارات ورسائل میں چھپنے والے مضامین کے علاوہ آپ کے چند مستقل کام بھی ہیں۔ قرآنی و تفسیری خدمات کے حوالے سے آپ نے درج ذیل کتب تصنیف کی۔[36] **مختصر جواہر القرآن (ترتیب و تصحیح نو):** "مختصر جواہر القرآن" جس میں رئیس المفسرین مولانا حسین علی پنجابی۔[37] اور شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانؒ کے افادات کو سید سجاد بخاری نے جمع و تدوین کیا ہے اور اسکی تصحیح و ترتیب نو آپ نے کی۔ کتاب ایک جلد اور 955 صفحات پر مشتمل قرآن مجید کی مکمل تفسیر ہے۔ تفسیر میں تصحیح حواشی کے لیے حضرت مولانا غلام اللہ خان کی کتاب "بلغۃ الحیران" کو بنیاد بنایا گیا ہے اور خصوصاً اصطلاحات تفسیر کے سلسلے میں جہاں ضرورت محسوس ہوئی تو وہاں تفسیر جواہر القرآن کی طرف رجوع کیا گیا ہے۔[38] **خلاصۃ القرآن بطرز تفسیر جواہر القرآن معہ مختصر مقدمہ واصلاحات تفسیر (تصحیح و ترتیب نو):** خلاصۃ القرآن بطرز تفسیر جواہر القرآن معہ مختصر مقدمہ واصلاحات تفسیر جس کو شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانؒ نے ترتیب دیا۔ اس کی تصحیح اور ترتیب نو سید کفایت بخاری نے کی۔ کتاب میں تفسیر جواہر القرآن کی طرز کا مختصر خلاصہ مع مختصر مقدمہ واصطلاحات تفسیر بیان کی گئی ہیں۔[39]

سید لعل شاہ بخاری بن سید احمد شاہ آپ 6 ذیعقد، 1326ھ/13 اگست 1918ء ضلع اٹک کی تحصیل حضرو کے ایک قدیم قصبہ حاجی شاہ میں پیدا ہوئے۔ آپؒ دیوبند مکتبہ فکر کے بلند مرتبہ عالم تھے۔ آپؒ 13 ذی قعد 1410ھ/17 جولائی 1990ء بروز منگل واصل حق ہوئے اور واہ کینٹ کے قبرستان میں سپرد خاک ہوئے۔ **تصانیف:** آپؒ کی مطبوعات کی تعداد اٹھارہ جب کہ غیر مطبوعات کی تعداد 22 ہے۔ آپؒ نے قرآن مجید کی مختلف آیات کی بہت خوش اسلوبی سے تفسیر کی تھی. آپ نے قرآن کریم کی تفسیر کے حوالے سے درج ذیل کتب تصنیف کیں۔[40]

نفحات العنبر فی تفسیر سورۃ الکوثر: "یہ ایک تفسیری رسالہ ہے جو کہ سورہ کوثر کی جامع تفسیر و ترجمہ پر مشتمل ہے۔ تفسیری رسالہ تفسیر ماثور کی طرز پر لکھا گیا ہے۔ تفسیر میں آیات کے درمیان ربط اور مختلف سورتوں کے درمیان ربط کو بہت اہمیت سے بیان کیا گیا ہے۔اہم موضوعات کو مختلف عنوانات کے تحت تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اور ہر عنوان کے آخر میں حاصل کلام بھی لکھا گیا ہے۔[41]

الانصاف فی تفسیر آیتہ الاستخلاف: یہ ایک تفسیری رسالہ ہے جو کہ آیتہ استخلاف (سورۃ نور کی آیت نمبر 55) کی جامع تفسیر و ترجمہ پر مشتمل ہے جس میں خلافت کے حوالے سے ہر گروہ کے عقائد بیان کرنے کے ساتھ ساتھ حق چار یار کے نکتہ وضاحت کرتے ہیں اور مختلف مفکرین کی آراء پیش کرنے کے بعد اس کا حاصل کلام بیان کرتے ہیں۔آیتہ استخلاف کے حوالے سے مختصر مگر جامع تفسیر ہے۔[42]

تفسیر ام القرآن: گذشتہ تفسیری رسائل کی طرح یہ تفسیری رسالہ بھی تفسیر ماثور کی طرز پر لکھا گیا ہے اور اس میں بھی وہ ہی اسلوب اختیار کیا گیا ہے۔ سورۃ فاتحہ کے حوالے جدید تحقیق کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔ سورۃ فاتحہ بطور دعا کے حوالے تفسیر میں انبیاء کرام ،صدیقین، شہداء، صالحین، امم سابقہ، امت محمدیہ اور معروف شخصیات کی دعاؤں سے وضاحت کی گئی ہے۔

محمد ابو بکر علوی بن مولانا محمد آصف علوی آپ 1405ھ/1985ء کو ضلع اٹک کی تحصیل حسن ابدال کے گاؤں چھپر ہر دو میں پیدا ہوئے۔ تعلیم سے فراغت کے بعد آج کل نیوسٹی فیز 2 بی بلاک، لائن نمبر 5 کی جامع مسجد اقصیٰ میں امامت و خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ **تصانیف:** ۔قرآنی خدمات کے حوالے سے آپ کی تین تصانیف بھی منظر عام پر آچکی ہیں۔[43]

پہچان تجوید: یہ فن تجوید پر ایک مختصر کتابچہ ہے جو 28 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب بھی فن تجوید و قراءت کے سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں فن تجوید و قراءت پر مختصر مگر جامع روشنی ڈالی گئی ہے۔[44]

مفتاح التجوید (مکمل): کتاب آپ کی سابقہ کتاب پہچان تجوید کے سلسلے کی ایک کڑی ہے اس کتاب میں 42 اسباق کے تحت فن تجوید و قراءت پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے۔[45]

علوی قاعدہ: بچوں کو قرآن مجید کے الفاظ کی پہچان کروانے کے لیے مختصر آسان بہترین رہنما قاعدہ ہے۔ مختلف اسباق کو درج ذیل تختیوں کے عنوات کے تحت انتہائی آسان طریقے سے پیش کیا گیا ہے۔[46]

محمد احسان اللہ خان بن محمد عبداللہ خان آپ 4 رمضان 1401ھ/4 جولائی 1981ء کو ضلع اٹک کی تحصیل حسن ابدال میں پیدا ہوئے۔ آپ امامت و خطابت اور درس و تدریس سے وابسطہ ہیں۔ 2014ء سے تاحال جامعہ فاروق اعظم مری میں مدرس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ **تصانیف:** آپ کو قلم اور کاغذ سے شغف 2002ء سے ہوا۔ 2004ء میں آپ کی پہلی تحریر شائع ہوئی۔ اب تک دو کتابچے شائع ہو چکے ہیں اور مزید کچھ کتب زیر طباعت ہیں۔ قرآنی معلومات کے حوالے سے آپ نے ایک کتاب "جواہرات قرآنی اعداد و شمار کے آئینے میں" لکھی۔[47]

جواہرات قرآنی اعداد و شمار کے آئینے میں: 32 صفحات پر مشتمل یہ ایک کتابچہ ہے جو کہ قرآنی معلومات پر مشتمل ہے۔ کتاب میں قرآن

کریم سے متعلق تقریباً تمام معلومات کو جمع کیا گیا ہے ۔قرآن مجید سے متعلق چھوٹی سے چھوٹی معلومات کو بھی کتاب کی زینت بنایا گیا ہے۔قرآنی معلومات کے حوالے سے ایک مفید کتاب ہے۔[48]

محمد اقبال بن سکندر دین آپ 1348ھ/1930ء کی دہائی میں رنگو، تحصیل و ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ آپ نے عربی، اسلامیات اور فلسفہ میں ایم اے کر رکھا تھا۔ درس وتدریس سے وابسطہ رہے ۔آپ 8 ربیع الاول 1404ھ/11 دسمبر 1983ء میں اٹک شہر میں فوت ہوئے اور وہیں دفن ہوئے۔ **تصانیف:** آپ ایک بلند پایہ محقق و مصنف تھے۔آپ نے بہت سی کتب تصنیف کیں۔ جن میں قرآن و تفسیر کے حوالے سے درج ذیل ہیں۔[49]

تعارف قرآن وحدیث وفقہ: تعارف قرآن حکیم کے حوالے سے کتاب میں 6 ابواب شامل کیے گئے ہیں جن میں اسماء القرآن، آیت، سورت، وحی کی اقسام، نزول قرآن، مکی اور مدنی آیات، جمع وتدوین، صدیقی کارنامہ، عثمانی کارنامہ، اعراب، مضامین قرآن، قرآن حکیم کی اہمیت، اعجاز القرآن، حفاظت القرآن، اسلوب، پیش گوئیاں، تفسیر کا مفہوم، تاریخ تفسیر اور محکم و متشابہ اور ناسخ و منسوخ وغیرہ کو مفصل بیان کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ تعارف حدیث اور تعارف فقہ کے حوالے سے بھی 3،3 ابواب بھی شامل کیے گئے ہیں۔

توضیح القرآن (سورہ فاتحہ تا سورہ بقرہ رکوع 1 تا 20): کتاب سورہ الفاتحہ اور سورہ البقرہ کے رکوع 1 تا 20 کے ترجمہ و تفسیر پر مشتمل ہے۔نہایت عام فہم جامع تفسیر ہے کتاب کے شروع میں حضور ﷺ کی مکی و مدنی زندگی پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے۔اس کے علاوہ شروع میں ہی ابتدائی صرف، گردان اور تعارف قرآن کو بھی بیان کیا گیا ہے۔آیات کا بامعنی اور بامحاورہ ترجمہ و تفسیر فصیح اردو میں لکھا گیا ہے۔ تفسیر میں سورتوں کی متعلقہ آیت یا آیات کا زمانہ نزول اور وجہ تسمیہ بھی بیان کر دی گئی ہے۔ مختلف اصلاحات جیسے حروف مقطعات اور ناسخ و منسوخ کی وضاحت بھی کی گئی ہے۔

توضیح القرآن (سورہ بقرہ رکوع 21 تا آخر سورت اور سورۃ ال عمران): کتاب آپ کی پہلی تفسیری کتاب توضیح القرآن جو کہ سورہ الفاتحہ اور سورہ البقرہ کے رکوع 1 تا 20 کے ترجمہ و تفسیر پر مشتمل ہے کا تسلسل ہے اور سورہ البقرہ کے رکوع 21 تا آخری سورت اور مکمل سورہ ال عمران کے ترجمہ و تفسیر پر مشتمل ہے۔وہی اسلوب اختیار کیا گیا ہے جو کہ پہلی جلد میں اختیار کے گیا تھا۔

توضیح القرآن سورہ النساء: کتاب آپ کی تفسیری کتب کی سیریز کی کڑی ہے اور سورہ النساء کے مکمل ترجمہ و تفسیر پر مشتمل ہے۔آپ کی دیگر تفسیری کتب کی طرح اس کتاب میں بھی وہ ہی اسلوب اپنایا گیا ہے۔

سورہ مائدہ معہ ترجمہ و قواعد و تفسیر: کتاب آپ کی تفسیری کتب کا تسلسل ہے ارو سورہ مائدہ کے مکمل ترجمہ و تفسیر پر مشتمل ہے۔آپ کی دیگر تفسیری کتب کی طرح اس کتاب میں بھی وہ ہی اسلوب اپنایا گیا ہے۔البتہ اس کتاب کے مختلف مقامات پر قارئین کی سہولت کے لیے نقشہ جات کی مدد سے متعلقہ جگہ کے بارے میں وضاحت کی گئی ہے۔

سورہ انفال معہ ترجمہ قواعد و تفسیر: کتاب آپ کی تفسیری کتب کی سیریز کی کڑی ہے اور سورہ انفال کے مکمل ترجمہ و تفسیر پر مشتمل

ہے۔ آپ کی دیگر تفسیری کتب کی طرح اس کتاب میں بھی وہ ہی اسلوب اپنایا گیا ہے۔

سورہ نور معہ تمہید، ترجمہ لفظی و بامحاورہ، تشریح الفاظ، تشریح آیات اور مطالب و مسائل: کتاب آپ کی تفسیری کتب کی سیریز کی کڑی ہے اور انفال کے مکمل ترجمہ و تفسیر پر مشتمل ہے۔ آپ کی دیگر تفسیری کتب کی طرح اس کتاب میں بھی وہ ہی اسلوب اپنایا گیا ہے۔

توضیح القرآن (سورہ محمد۔ سورہ فتح۔ سورہ حجرات) معہ ترجمہ و تفسیر: کتاب آپ کی تفسیری کتب کی سیریز کی کڑی ہے اور سورہ محمد۔ سورہ فتح۔ سورہ حجرات کے مکمل ترجمہ و تفسیر پر مشتمل ہے۔ آپ کی دیگر تفسیری کتب کی طرح اس کتاب میں بھی وہ ہی اسلوب اپنایا گیا ہے۔

شیخ محمد اقبالؒ کے تفسیری جوہر پاروں کی اہمیت کا اندازہ اسی سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان کتب کے دس دس ایڈیشن بھی جاری ہو چکے ہیں۔

محمد اکبر خان بن نواب خان آپ 1305ھ/1888ء میں دھریک، تحصیل فتح جنگ[50] ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ آپ ضلع اٹک کی معروف علمی شخصیات میں سے تھے۔ آپ قدیم و جدید علوم سے بہرہ ور تھے[51] آپ 22 شوال 1382ھ/16 مارچ 1963ء کو اپنے خالق حقیقی کو جا ملے۔[52] **تصانیف:** آپ نے اسلامی تعلیمات کے مطالعہ میں عمر کا کافی حصہ صرف کیا۔ آپ نے قرآنی تفسیر کے حوالے سے "صراط مستقیم" کے نام سے سورہ فاتحہ کی تفسیر لکھی۔

صراط مستقیم: کتاب سورہ فاتحہ کی جامع تفسیر پر مشتمل ہے۔ سلیس اور سہل زبان استعمال کی گئی ہے آیات کا بامعنی ترجمہ و تفسیر فصیح اردو میں کیا گیا ہے۔ خاص طور پر شرک کی تمام اقسام پر بہت مدلل بحث کی۔ سورہ فاتحہ کے ہر موضوع جیسے، بسم اللہ کی اہمیت، نظام ربوبیت، خدا کی رحمت، عقیدہ آخرت، نیکی و بدی اور جزا و سزا، شرک کی تمام اقسام، استعانت، عقیدہ توحید، صبر و صلوۃ، نماز، توبہ، ہدایت کو مفصل بیان کیا گیا ہے۔

محمد بدر عالم بن تقی الدین آپ 30 صفر 1390ھ/ 5 مئی 1970ء کو ضلع اٹک ، تحصیل اٹک کے قصبہ مرزا میں پیدا ہوئے ۔ 1993ء سے محلہ مہرپورہ غربی اٹک کی ایک مسجد میں امامت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ نے دو کتابیں لکھیں جن کی اشاعت ہو چکی ہے۔ قرآنی خدمات کے حوالے سے ایک کتاب "محمد قران کے آئینے میں" لکھی۔[53]

محمد ﷺ قرآن کے آئینے میں: نبی کریم ﷺ کے اخلاق کا سرچشمہ قرآن ہی ہے۔ قرآن کریم میں جو بیان فرمایا گیا ہے اسے اگر عملی شکل میں دیکھنا چاہو تو جناب نبی کریم ﷺ کی حیات طیبہ دیکھ لو۔ یہ کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں اللہ کے کلام سے اخذ کر کے شان مصطفی ﷺ میں کچھ اوراق نقل کیے گئے ہیں۔ کتاب میں قرآن مجید کی آیتوں اور مستند تفاسیر کی روشنی میں آپ ﷺ کی سیرت طیبہ کو پیش کیا گیا ہے۔ جس میں حضور ﷺ کے اوصاف و مناقت، فضائل و شمائل کو ایک نرالے اور جاذب قلب و نظر انداز میں فصاحت و بلاغت اور سلیس اور شگفتہ انداز میں پیش کے گئے ہیں۔ اپنے موضوع کے اعتبار سے عمدہ کتاب ہے۔

محمد ریاض الدین بن عبد الستار خان آپ 1351ھ/1933ء کو لنگر شریف، تحصیل جنڈ، ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ 1960ء میں آپ نے سند فراغت اور دستار فضیلت حاصل کی۔ مختلف مدارس میں بحیثیت شیخ الحدیث و صدر مدرس و مفتی و خطیب خدمات سرانجام

دیں۔آپ کی وفات جمعہ کے دن 16 ربیع الثانی 1422ھ/6جولائی 2001ء کو اٹک میں ہوئی۔ **تصانیف:** آپ بیک وقت مفسر، محدث، مدرس، مناظر، مفتی، عربی و فارسی اور پنجابی کے شاعر اور بہترین مصنف تھے۔آپؒ نے تھوڑی ہی عمر میں مختلف موضوعات پر درجنوں کتب تصنیف فرمائیں۔جن میں قرآنی و تفسیری خدمات کے حوالے سے درج ذیل کتب شامل تھیں۔

ریاض القرآن فی تفسیر الفرقان: تفسیر متقدمین مفسرین کی تفسیر کا نچوڑ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔نہایت عام فہم جامع تفسیر ہے۔ سلیس اور سہل زبان استعمال کی گئی ہے آیات کا بامعنی اور بامحاورہ ترجمہ و تفسیر فصیح اردو میں لکھا گیا ہے۔پیر صاحب نے قرآن کریم کے معانی و مطالب اور حقائق و معارف کو اس قدر سلیس اور عام فہم انداز میں بیان فرمایا ہے کہ معمولی تعلیم یافتہ افراد بآسانی انہیں سمجھ سکتے ہیں۔اس کے علاوہ، شان نزول، مسائل فقہ، ربط آیات، حوالہ جات کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔

مفتاح القرآن: ایک چھوٹا سا کتابچہ ہے جس میں تفسیر قرآن سے متعلق قواعد وغیرہ تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔جس میں، شان نزول، آیات کا آیات سے تعلق، آیات احکام، ناسخ و منسوخ، اعراب، تراکیب، محکم و متشابہات، احکام قراءت، سبب نزول، اعجاز القرآن، ناسخ منسوخ، مضامین و علوم قرآن وغیرہ کا بیان نہایت عمدہ طریقے سے کیا گیا ہے۔یہ کتاب دراصل آپ کی کتاب ریاض الایمان فی ترجمۃالقرآن اور ریاض القرآن فی تفسیر القرآن کا مقدمہ ہے۔

محمد زاہد الحسینیؒ بن قاضی غلام جیلانی آپ تحصیل حضرو، ضلع اٹک میں 6ربیع اول 1331ھ یکم فروری 1913ء کو پیدا ہوئے۔آپ اپنے وقت کے عظیم مفسر، محدث، فقیہ، متکلم اور شیخ طریقت تھے۔دین کے ہر شعبہ میں گرانقدر خدمات انجام دیں۔آپؒ 6 محرم 14/1418 مئی 1997 کو فوت ہوئے۔[54]

تصانیف: قاضی محمد زاہد الحسینیؒ کی قرآنی علوم و تفسیر میں خدمات ایک مقام و مرتبہ رکھتی ہیں۔خاص طور پر اس شعبہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو خصوصی صلاحیتوں سے نوازہ تھا اس سلسلہ میں آپ کی کتب اور دروس ایک نادر اور قیمتی ذخیرہ ہے۔قرآن و تفسیر قرآن مجید کے حوالے سے آپ کی خدمات درج ذیل ہیں۔ **تفسیر تعلیم القرآن:** تفسیر تعلیم القرآن (سورہ البقرہ) پہلا پارہ اول دوم الگ الگ شائع ہوا جن کو ڈائریکٹر تعلیمات پشاور سرکلر نمبر 5395-5042 مجریہ 22 ستمبر 1960ء کے تحت سکولوں اور کالجز کے لیے منظور کیا۔مکمل سورۃ البقرہ کی تفسیر پہلی بار 20فروری 1961ء کو شائع ہوئی بعد میں یہ نام تبدیل کر کے "آسان تفسیر" رکھ دیا گیا۔ **آسان تفسیر:** قرآن کریم کا اعجاز ہے کہ اس کی ہزاروں تفاسیر لکھی گئی ہیں مگر پھر بھی ایسی تفسیر کی ضرورت تھی جو مختصر، آسان اور تفصیلی مباحث سے علیحدہ ہو کر قرآن عزیز کو اسی طرح سمجھانے کی رہنما ہو جس طرح صحابہ کرام نے سمجھا تھا۔آسان تفسیر سے یہ ضرورت پوری ہو رہی ہے۔آسانی کے لیے علیحدہ علیحدہ سورتوں کی تفسیر لکھی گئی ہے۔تاحال سورۃ فاتحہ سے لیکر سورہ الاعراف تک طبع ہو چکی ہیں اور ان سب کی طباعت دار الاشاد اٹک نے کی۔ **رہنمائے ترجمہ قرآن کریم:** اس کتاب میں قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے کے لیے ضروری قواعد اور عربی گرائمر کا خلاصہ لکھا گیا ہے۔اب یہ رسالہ کتاب "معارف القرآن" کا حصہ ہے۔ **معارف القرآن:** کتاب میں قرآن عزیز کے مضامین

اور ان تمام مباحث کو پہلی بار اردو زبان میں جمع کیا گیا ہے جو متقدمین علماء نے اصول تفسیر کے لیے لازمی قرار دی ہیں۔قرآن کریم کے ترجمے اور تفسیر کے اصولوں کی سیر حاصل نشاندہی کی گئی ہے جو قرآن کریم کے ترجمے اور تفسیر میں ملحوظ رکھنا ضروری ہیں۔کتاب کی مقبولیت کا اندازہ اسی سے لگایا جا سکتا ہے کہ اب چوتھی بار طبع ہو چکی ہے اور پشاور یونیورسٹی کے ایم اے کے نصاب اسلامیات میں شامل ہے۔ **حفاظت قرآن شریف از فتنہ تحریف:** کتاب فتنہ تحریف قرآن کے رد میں لکھی گئی۔آج کل ملک میں ایک نیا فتنہ آہستہ آہستہ پھیل رہا ہے کہ اکثر رسائل اور اخبارات قرآن عزیز کے عربی کے بغیر اردو ترجمہ کو قرآن کا نام دے کر تحریر کر رہے ہیں۔اس سے خطرہ ہے کہ قرآن شریف میں تحریف کا دروازہ کھل جائے گا۔اس مختصر مگر جامع رسالہ میں اس فتنہ سے آگاہ کیا گیا ہے۔

نور البیان لحل لغات القرآن: کتاب میں قرآن عزیز کے مشکل کلمات کی وضاحت اور غیر مسلموں کی اغلاط پر تنبیہ کے ساتھ ساتھ ایسے تمام قرآنی کلمات کی فہرست درج کر دی گئی ہے جس کا مطالعہ ہر اس مسلمان کے لیے ضروری ہے جو قرآن عزیز کا ترجمہ سمجھنے کا شوق رکھتا ہو۔ **تذکرۃ مفسرین:** کتاب میں عنوان کتاب کی مناسبت سے پہلی صدی ہجری سے لے کر چودھویں صدی ہجری کے مفسرین کے اسمائے گرامی اور احوال و تصانیف کو بہ ترتیب زمانی مدون کرنے کے ساتھ ساتھ ان مفسرین قرآن عزیز کی خدمات کا بھی اجمالی ذکر کیا گیا ہے جو تاحال حیات ہیں۔کتاب کا شمار اردو زبان کے حوالے سے اپنے دور کی اولین کتب میں ہوتا ہے اس کے علاوہ کتاب میں تمام مفسرین کے حالات و تصانیف اس قدر واضح ہیں کہ اس کو مفسرین کا انسائیکلوپیڈیا کہا جا سکتا ہے۔

ضرورت القرآن: کتاب میں دنیا کو قرآن مجید کی کیا ضرورت ہے؟، قرآن مجید دنیا کی کتابوں سے کیوں اعلیٰ ہے؟اور قرآن مجید انسانیت کا کمیاب رہنما کیوں؟ جیسے سوالات کے تشفی جوابات دیکر ضرورت قرآن مجید کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔یہ کتاب اپنے موضوع کے لحاظ سے نہ صرف تعلیمات قرآنی کی راہنما ہے بلکہ اس میں توراۃ، انجیل، اور بعض دوسرے قوانین کا مطالعہ کر کے بتایا گیا ہے کہ انسان کی پیدائش سے لے کر اس کی موت تک کے تمام مسائل کا حل صرف اور صرف قرآن عزیز میں ہی ہے۔

قواعد ترجمہ القرآن: کتاب قرآن مجید کو سمجھنے کے لیے بنیادی اصولوں پر مشتمل ہے۔کتاب میں ان قواعد و ضوابط کو مختصر انداز میں بیان کیا گیا ہے جن کے مطالعہ سے ترجمہ قرآن عزیز سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے۔کتاب میں زبان و محاورہ اور قواعد و اصول زبان کے بہت سے ایسے نکات جمع کر دیے ہیں جو عام کتابوں میں نہیں ملتے۔فہم القرآن کے شائقین کے لیے ان کا جاننا ضروری ہے۔

احکام القرآن(کامل): کتاب میں قرآن مجید کی آیات احکام(عقائد، عبادات، و معاملات)زیر بحث لائے گئے ہیں۔قرآن مجید کی آیات احکام کی آسان اردو تفسیر ہے۔ **عقلمند کا کردار:** قاضی محمد زاہد الحسینیؒ کی مختصر کتاب "عقلمند کا کردار"آپ کے دروس القرآن جو کہ آپ نے منزل انوار القرآن ایبٹ آباد میں دی ئے کے تسلسل کی ایک کڑی ہے۔جسے محمد عثمان غنی نے 1990 میں مرتب کر کے طبع کرایا۔ 32صفحات پر مشتمل ایک مختصر کتابی رسالہ کا جس میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ قرآن و حدیث کی اصطلاح میں عقلمند کون ہے۔

آسمانی نظام آبادی انسانی نظام بربادی: قاضی محمد زاہد الحسینیؒ کی کتاب "آسمانی نظام آبادی انسانی نظام بربادی" آپ کے دروس القرآن جو کہ آپ نے منزل انوار القرآن ایبٹ آباد میں دیے کے تسلسل کی ایک کڑی ہے۔اس مختصر کتابی رسالہ کا خلاصہ یہ ہے کہ آج ساری بربادی اسی لیے ہے کہ قرآن عزیز سے مسلمان عملی طور پر کٹ چکا ہے اگر کامیابی چاہتا ہے تو اسے صرف قرآنی تعلیمات پر عمل کرنا ہو گا۔ **درس قرآن مجید واہ کینٹ:** درس قرآن مجید واہ کینٹ کی تاریخ اور اہم واقعات کو حضرت حاجی عثمان غنی صاحب نے "درس قرآن و حدیث کی دس سالہ مفصل روئیداد" کے عنوان سے 12 مئی 1992ء کو مرتب کیا۔

محمد نذیر قادری بن حافظ غلام فرید چشتی: آپ 14 ربیع الثانی 1397ھ/2 اپریل 1977ء کو ضلع اٹک، تحصیل اٹک کے ایک قصبہ شکر درہ میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد محترم کا شمار اٹک کے جید علماء میں ہوتا ہے۔آپ نے حفظ قرآن اور درس نظامی کی کتب اپنے والد گرامی سے پڑھیں۔ **تصانیف:** آپکی اب تک 5 کتب شائع ہو چ کی ہیں۔قرآنی خدمات کے حوالے سے ایک کتاب "الکھف والرقیم فی فضائل القرآن الکریم" المعروف "فیضان القرآن" لکھی۔

"الکھف والرقیم فی فضائل القرآن الکریم المعروف فیضان القرآن : کتاب 71 صفحات پر مشتمل ایک مختصر مگر جامع رسالہ ہے۔جس میں قرآن مجید کے فضائل جیسے تلاوت قرآن کے فضائل، قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے کے فضائل، قرآن کریم کی سورتوں کی فضائل وغیرہ کو مختلف احادیث کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے۔کتاب کے آخر میں معلومات قرآن دی گئی ہیں۔

محمد یوسف اصلاحی بن حضرت مولانا عبدالقدیم خان آپ 7 ربیع الاول 1351ھ/9 جولائی 1932ء کو ضلع اٹک کی تحصیل حضرو کے گاؤں فارملی، میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد صاحب کا شمار بھی اپنے وقت کے جید علماء میں ہوتا تھا۔[55] آپ ہندوپاک، انگلینڈ، امریکہ اور عرب ممالک میں یکساں متعارف ہیں اور انتہائی مقبول مصنف و مقرر ہیں۔آپ کا طرز نگارش سلیس اور عام فہم ہے۔اسی لیے عوام میں کافی مقبول ہیں۔

تصانیف: آپ کی ادارت میں ایک عرصہ سے انتہائی مقبول مجلہ "ذکریٰ" شائع ہو رہا ہے۔اس کے علاوہ آپ کی تقریباً 60 چھوٹی بڑی کتابیں شائع ہو کر مقبول عام ہو چکی ہیں آپ نے قرآنی و تفسیری خدمات کے حوالے سے درج ذیل کتب تصنیف کیں۔[56] **قرآن کیوں پڑھیں اور کیسے پڑھیں:** یہ آپ کی شعور حیات سیریز کے سلسلے کا 15 صفحات پر مشتمل ایک مختصر کتابچہ ہے۔ جس میں قرآن مجید کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے دلائل سے اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ قرآن مجید کو کیوں پڑھنا چاہیے اور ساتھ ہی ساتھ قرآن مجید کو پڑھنے کے چار رہنما اصول بھی بتائے گئے ہیں تاکہ اس سے صحیح معنوں میں ہدایت حاصل کی جا سکے۔

قرآن کو سمجھ کر پڑھیں: یہ بھی آپ کی شعور حیات سیریز کے سلسلے کا 16 صفحات پر مشتمل ایک مختصر کتابچہ ہے۔ جس یہ بتایا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص صحیح معنوں میں قرآن مجید سے ہدایت حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھے۔کیونکہ یہ وظیفے کی کتاب نہیں ہے بلکہ ہدایت اور احکام کی کتاب ہے۔

مطالعہ قرآن کیوں اور کس طرح: یہ بھی آپ کی شعور حیات سیریز کے سلسلے کا 14 صفحات پر مشتمل ایک مختصر کتابچہ ہے۔ جس میں قرآن مجید کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے یہ بتایا گیا ہے کہ صحیح تصور اور یقین کے ساتھ قرآن مجید کا مطالعہ اور قرآن میں غور فکر ہی کے ذریعے انسان قرآن سے فیض ہدایت پا سکتا ہے اور ایسے مطالعہ ہی سے توقع کی جا سکتی ہے کہ آدمی قرآن سے وہ نور حق پا سکے گا جس کے لیے قرآن کا نزول ہوا۔

قرآنی تعلیمات: قرآن انسانی زندگی کے لیے ایک مکمل دین اور جامع نظام فکر و عمل دیتا ہے جو قابل عمل بھی ہے اور دین و دنیا کی فلاح و سعادت کی ضمانت بھی ہے انسانی زندگی کا کوئی انفرادی و اجتماعی شعبہ ایسا نہیں جس کے لیے قرآن نے واضح ہدایت یا اصولی احکام نہ دیے ہوں۔ کتاب میں انہی احکام و ہدایات کو ایک خاص اور نہایت سادہ انداز و آسان زبان میں وضاحت کی گئی ہے۔

مقدمہ حشر کے تین وکیل، قرآن، امانت، رحم: کتاب میں یوم آخرت کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ قران مجید کس طرح انسان کی بخشش کا ذریعہ بنے گا اور ساتھ ساتھ انسان کی دو اور خصوصیات امانت اور رحم کس طرح روز قیامت انسان کا ساتھ دیں گے۔

محمد یوسف بن مولانا عبدالحق آپؒ 1289ھ/1872ء میں ضلع اٹک، تحصیل حضرو کے علاقہ جلالیہ میں پیدا ہوئے۔ دار لعلوم دیوبند سے فراغت کے تدریس کرتے رہے اور بقیہ زندگی دینی علوم کی تدریس میں گذار دی آپؒ سے ہزارہا طلبہ نے استفادہ کیا۔ آپؒ 1361ھ/1942ء میں فوت ہوئے اور موضع "جلالیہ" میں آبائی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ **تصانیف:** ملائیشیاء میں قیام کے دوران آپؒ نے ملائی زبان سیکھی اور ملائی زبان میں قران کریم کا پہلا ترجمہ اور تفسیر لکھی۔ ملائی شیاء میں اب بھی آپ کی تفسیر مطبوعہ ہو رہی ہے۔ 1930ء میں ملائیشیاء کے بادشاہ عبدالرحمن ٹینکو نے آپ سے گزارش کی کہ آپ تفسیر ہمیں عنایت کر دیں۔ ہم سرکاری خرچ پر چھپوائیں گے اور آپ کو بطور رائیلٹی چار لاکھ رینگٹ ملائیشیائی روپیہ) دیں گے۔ مگر آپؒ نے روپیہ لینے سے انکار کر دیا اور اپنی ذاتی زمین بیچ کر تفسیر چھپوائی۔ [57]

اس کے علاوہ ضلع اٹک بہت سے مشہور علماء و مشائخ ایسے ہیں جنہوں نے قرآنی و تفسیری خدمات سرانجام دیں اور بہت سی کتابوں می ں ان کی کتب کے نام بھی موجود ہیں۔ تمام ممکنہ ذرائع سے کوشش کی گئی مگر ان کی یہ کتب کہیں سے بھی دستیاب نہ ہو سکیں مصنفین اور کتب کے نام درج ذیل ہیں۔

ابوالفتح مسیح الدین گیلانی بن عبدالرزاق آپ 955ھ/1548ء کو ضلع اٹک کی تحصیل حسن ابدال میں پیدا ہوئے۔ اپنی قابلیت کی وجہ سے اکبر کے مقربین میں شامل تھے۔ تذکرہ علماء امامیہ میں سید حسین عارف نقوی نے صفحہ 45 پر آپ کی قرآنی خدمات کے حوالے سے ایک تصنیف "قیاسیہ: شرح اخلاق ناصری از قرآن و حدیث" کا ذکر کیا ہے۔ چودہ سو صفحات پر مشتمل لکھی۔ جو کہ اب نایاب ہے۔

مجیب شاہ بخاری سید مجیب شاہ بخاری سلطانپور کے مشہور بخاری سادات میں سے تھے۔ بچپن سے نابینا تھے۔ سہ ماہی شناسا، جلد نمبر: 2، شمارہ نمبر: 1، جون 2010ء، صفحہ 9 پر کے قیصر دلاور جدون نے آپؒ کی تفسیری خدمات کے حوالے سے سورۃ الضحیٰ کی منظوم پنجابی تفسیر کا ذکر کیا ہے۔ تفسیر اب نایاب ہے۔

مشتاق حسین شاہدی بن امیر احمد آپ 1356ھ/1938ء میں پنڈی گھیب، ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ آپ علمائے امامیہ میں سے تھے۔تذکرہ علماء امامیہ میں سید حسین عارف نقوی نے صفحہ 385 پر قرآنی تفسیر کے حوالے سے آپ کی کتب "تفسیر سورہ حمد و تفسیر سورہ اخلاص" کا ذکر کیا ہے۔

معز الدین آپ 1180ھ/1766ء میں ضلع اٹک کی تحصیل حضرو کے قصبہ گوندل کے گاؤں خورہ خیل میں پیدا ہوئے دامن اباسین کے مصنف سکندر خان نے صفحہ 414 پر قرآنی تفسیر کے حوالے سے آپ کی ایک کتاب سراج العاشقین کا ذکر کیا ہے جو کہ سورہ الضحیٰ کی منظوم پنجابی تفسیر پر مشتمل تھی۔

علامہ نور الحق علوی بن محمد قاسم شاہ آپ کی ولادت ضلع اٹک کی تحصیل جنڈ کے گاؤں بسال میں 1305ھ/1888ء میں ہوئی ۔آپ کو علامہ ڈاکٹر محمد اقبال (م:1356ھ/1938ء) کا استاد ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔تذکرہ علمائے پنجاب میں اختر راہی صفحہ 787 اور شخصیات اٹک جلد دوم میں سید نصرت بخاری نے صفحہ 122 جلد دوم میں قرآن کریم کی تفسیر کے حوالے سے آپؒ کی درج ذیل کتب کا ذکر کیا ہے۔ 1۔نور الحق تفسیر سورۃ العلق، 2۔الناموس المفصل تفسیر سورۃ مزمل، 3۔فتح المقتدر تفسیر سورۃ المدثر

نتائج بحث برصغیر کے دیگر اہل علم کی طرح ضلع اٹک کے علماء نے بھی قرآنی و تفسیری خدمات کے حوالے سے بھرپور حصہ لیا اس ضمن میں علمائے اٹک کی خدمات اپنی مثال آپ ہیں اور ایک مقام اور سند کی حیثیت رکھتی ہیں اور نہ صرف اپنے علاقہ کے مسلمانوں کے لیے بلکہ دنیائے اسلام کے لیے بھی ایک قابل فخر سرمایہ ہے۔قرآنی و تفسیری خدمات کے حوالے ضلع اٹک کے علماء نے ہر موضوع پر قلم اٹھایا۔اس میدان میں بیش بہا مکمل اور نامکمل کتب لکھی گئیں۔ عمومی طور پر کتب میں نہایت سادہ انداز اور آسان زبان استعمال کی گئی ہے۔ تفسیری کتب تفسیر بالماثور کی نمائندہ تفاسیر ہیں۔ جو سلف کے طریقہ کار کی مکمل ترجمانی کرتی ہیں۔ عمومی طور پر تفسیر القرآن بالقرآن اور تفسیر بالحدیث کا رجحان غالب ہے۔ قاضی محمد زاہد الحسینیؒ اور پروفیسر شیخ محمد اقبالؒ وغیرہ کی کتب سکولز کالجز و یونیورسٹی لیول پر پڑھائی جاتی ہیں اور ہر مکتبہ فکر کے لوگوں کی نمائندگی کرتی ہیں مقالہ میں انہیں خدمات کے حوالے سے ضلع اٹک کے علماء کی خدمات پر سیر حاصل روشنی ڈالی گئی ہے جس سے ضلع اٹک کے قرآن اور تفسیر پر کام کرنے والے علماء کی کاوشوں کی قدر و قیمت و اہمیت متعین کرنے ہوئی ہے اور آئندہ کے لیے تحقیقی راہوں کی نشاندہی بھی ہو گی۔

حوالہ جات

1 تحصیل حضرو 15 یونین کونسلز پر مشتمل شمال مشرق میں ضلع اٹک کی چھ تحصیلوں میں سے ایک تحصیل ہے۔ تحصیل کا صدر مقام حضرو شہر ہے یہ تحصیل 335 مربع کلو میٹر اور تقریباً 120 گاؤں پر مشتمل ہے۔ یہ تحصیل پنجاب کے انتہائی آخری سرے پر واقع ضلع اٹک کا ایک خوبصورت اور سرسبز و شاداب علاقہ ہے۔

2 حافظ محمد عزیر عاصم، سوانح وافکار علمائے چھچھ (علمائے چھچھ کی کہانی انکی اپنی زبانی)، تحریر مولانا ارشد الحسینی، ناشر: براڈویشرن انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن شاہ ڈھیر، س:ن م، ص: 122

3 سید نصرت بخاری، شخصیات اٹک،، ناشر: جمالیات پبلیکیشنز اٹک (پاکستان)، فروری 2018ء، جلد دوم، ص: 20،21

4 آپ کے حالات آپ سے مل کر حاصل کیے گئے۔

5 تحصیل حسن ابدال 07 یونین کونسلز پر مشتمل مشرق کی جانب ضلع اٹک کی چھ تحصیلوں میں سے ایک تحصیل ہے۔ تحصیل کا صدر مقام حسن ابدال شہر ہے۔ جو 350 مربع کلو میٹر رقبہ اور تقریباً 70 دیہات پر مشتمل ہے۔ یہ انتہائی قدیم قصبہ ہے۔ اس کے مشرق میں ضلع ہزارہ، مغرب میں تحصیل اٹک، اور پشاور، اور شمال میں راولپنڈی کے علاقے ہیں۔

6 جدون، قیصر دلاور، حسن ابدال کے صاحب کتاب، فیض الاسلام پرنٹنگ پریس راولپنڈی، اپریل 2018ء، ص: 37

7 قریشی، مولانا حکیم شمس الدین احمد، نداء الفرقان مع فتاوی علی مسئلتہ دوران قرآن،، کوہستان پریس، راولپنڈی، س: ن م

8 تحصیل جنڈ 15 یونین کونسلز پر مشتمل ضلع اٹک کے جنوب مغرب میں چھ تحصیلوں میں سے ایک تحصیل ہے جس کا صدر مقام جنڈ شہر ہے۔ یہ تحصیل 2043 مربع کلو میٹر اور تقریباً 130 گاؤں پر مشتمل ہے۔

9 سید کفایت بخاری، الشہاب الثاقب، اشاعت اکیڈمی پشاور نومبر 2009ء، ص: 7۔6

10 شمس الدین، قاضی، انوار التبیان فی اسرار القرآن (عربی)،، نظامی پرنٹرز لاہور، دسمبر 1979ء

11 شمس الدین، قاضی، تیسیر القرآن بتبصیر الرحمن (اردو)، تسنیم کمپنی گوجرانوالہ، سن: ن م

12 جدون، قیصر دلاور، حسن ابدال کے صاحب کتاب، ص: 90

13 بخاری، سید صابر حسین شاہ، سورہ الضحیٰ کے تراجم میں کنزالایمان کا مقام،، رضا اکیڈمی لاہور، 2004ء

14 الحاج عبداللہ خان، اعزازی کیپٹن (ر) ،، مکاتیب عزیز، (غلام ربانی عزیز کے خطوط)، صہیب سروسز کمپوزنگ سنٹر اٹک، س: ن م ، ص: 187

15 الحاج عبداللہ خان، اعزازی کیپٹن (ر)، ولذین معہ، القلم ادارہ مطبوعات اٹک، بار اول، 2009ء

16 عمران خان، علمائے چھچھ کے جلیل القدر علمی خانوادے، تحریر حافظ محمد عزیر عاصم، العلم پرنٹرز، اشاعت اکیڈمی، پشاور، دسمبر 2015ء، ص: 241

17 بخاری، حافظ محمد اکبر شاہ، اکابر علمائے دیوبند، ادارہ اسلامیات انارکلی بازار لاہور، جنوری 1999ء، ص: 433

18 محمد نذیر رانجھا، تذکرہ علمائے چھچھ، جمعیت پبلی کیشنز، وحدت روڈ، لاہور، اگست 2007ء، جلد اول، ص: 414

19 حضرت مولانا حسین علی الوانی 1866ء میں وان بھچراں میانوالی میں پیدا ہوئے۔آپ کا شمار چودھویں صدی ہجری کے ممتاز عالم دین، مصلح، مفسر قرآن ،داعی توحید و سنت اور شیخ طریقت میں ہوتا ہے۔آپ کا اصل ذوق توحید تھا۔درس و تدریس، تصنیف و تالیف کے علاوہ شرک و بدعت کے خاتمہ کے لیے بہت کام کیا۔آپ کے شاگردوں کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔آپ کا انتقال 1943ء میں ہوا۔

20 آپ مشہور عالم دین 1851ء میں بریلی میں پیدا ہوئے۔دیوبند کے صدر مدرس دیوبند کے پہلے شاگرد اور صدر مدرس رہے۔۔ برصغیر کی آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔شیخ الہند اور اسیر مالٹا آپ کے القابات ہیں۔آپ نے درس و تدریس اور مشاغل سیاست کے باوجود کئی کتب تصنیف کیں۔آپ نے 1920 میں وفات پائی۔

21 آپ کی ولادت 1757ء میں دہلی ہندوستان میں ہوئی۔آپ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے تیسرے صاحبزادے تھے۔علوم الہیہ میں مشہور عالم تھے۔ موضوع القرآن کے نام سے قرآن مجید اردو ترجمہ و تشریح کے ساتھ تحریر کیا۔آپ نے 1814 دہلی ہندوستان میں وفات پائی۔

22 آپ 1703 میں دہلی ہندوستان میں پیدا ہوئے۔آپ کا شمار تاریخ اسلام کے سب سے بڑے عالموں اور مصنفوں میں ہوتا ہے۔آپ عہد مغلیہ کے مشہور عالم اور مصنف تھے۔آپ بہت سی کتابوں کے مصنف تھے۔آپ کا بڑا کارنامہ قرآن مجید کا فارسی ترجمہ تھا۔آپ نے 1762ء کو دہلی میں وفات پائی۔

23 غلام اللہ خان، مولانا، تفسیر جواہر القرآن، کتب خانہ رشیدیہ مدینہ مارکیٹ راولپنڈی، جلد: اول، دوم، سوم، چہارم، 1991ء

24 غلام اللہ خان، مولانا، کتاب توحید، کتب خانہ رشیدیہ مدینہ مارکیٹ راولپنڈی، 1995ء

25 برق، ڈاکٹر غلام جیلانی، میری داستان حیات، غلام علی پرنٹرز اچھرہ لاہور، 1989ء، ص:25

26 محمد طفیل، مدیر ماہنامہ نقوش (آپ بیتی نمبر)، تحریر ڈاکٹر غلام جیلانی برق، ادارہ فروغ اردو لاہور، 1964ء ص:1274

27 سید نصرت بخاری، شخصیات اٹک، جمالیات پبلیکیشنز اٹک (پاکستان)، حصہ اول، 2017ء، ص:86

28 برق، ڈاکٹر غلام جیلانی، دو قرآن، الفیصل ناشران و تاجران کتب، اردو بازار لاہور، اکتوبر 2017ء

29 برق، ڈاکٹر غلام جیلانی، معجم القرآن، الفیصل ناشران و تاجران کتب، اردو بازار لاہور، جولائی 2017ء

30 برق، ڈاکٹر غلام جیلانی، میری آخری کتاب، الفیصل ناشران و تاجران کتب، اردو بازار لاہور، جنوری 2016ء

31 محمد طاہر، مولانا، نیل السائرین فی طبقات المفسرین، مترجم علامہ غلام ربانی عزیز، المطبۃ العربیہ 30 لیک روڈ لاہور، نومبر 2001ء، ص:6

32 الحاج عبد اللہ خان، اعزازی کیپٹن (ر)، مکاتیب عزیز، (غلام ربانی عزیز کے خطوط)، ص:34

33 آپ 1916 میں پنج پیر ضلع صوابی میں پیدا ہوئے۔آپ کا شمار اپنے دور کے جید علماء میں ہوتا ہے۔تحریک آزادی اور تحریک ختم نبوت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔بہت سی کتب تصنیف کیں۔آپ نے 1981 میں اپنے علاقے میں وفات پائی۔

34 تفصیل کے لیے دیکھیے، محمد طاہر، مولانا، نیل السائرین فی طبقات المفسرین، مترجم علامہ غلام ربانی عزیز، المطبۃ العربیہ، 30 لیک روڈ لاہور، نومبر ء 2001

35 تحصیل اٹک 10 یونین کونسلز پر مشتمل ضلع اٹک کی ایک تحصیل ہے صدر مقام اٹک شہر ہے۔تحصیل ہونے کے ساتھ ساتھ یہ تحصیل اور ضلعی ہیڈ کوارٹر بھی ہے۔1025 مربع کلومیٹر، تقریباً 200 دیہات اور 3 کنٹونمنٹ بورڈ پر پھیلی ہوئی یہ تحصیل صوبہ پنجاب کے شمال کی طرف آخری تحصیل ہے۔

36 آپ کے حالات آپ سے مل کر حاصل کیے گئے۔

37 1867ء میں میاں والی کے ایک گاؤں واں بچھراں میں پیدا ہوئے۔آپ ایک مشہور عالم دین اور مفسر قرآن تھے۔ تفسیر بے نظیر کے نام سے قرآن مجید کی تفسیر لکھی۔آپ نے تقریباًہر موضوع پر کتب لکھیں۔آپ نے 1944ء میں اپنے علاقے میں وفات پائی۔

38 بخاری،سید کفایت، مختصر جواہر القرآن، تصحیح وترتیب نو:،اشاعت اکیڈمی قصہ خوانی،پشاور،ایڈیشن نمبر 2 دسمبر 2014ء

39 بخاری،سید کفایت،خلاصتہ القرآن بطرز تفسیر جواہر القرآن مع مختصر مقدمہ واصطلاحات، تصحیح وترتیب نو، اشاعت اکیڈمی قصہ خوانی پشاور،جون 2015

40 عمران خان،علمائے چھچھ کے جلیل القدر علمی خانوادے،تحریر:سید کفایت بخاری،ص:284تا297

41 تفصیل کے لیے،بخاری،سید لعل شاہ،نفحات العنبر فی تفسیر سورۃ الکوثر،،ناشر:مہر حسین بخاری،بیت التوحید،کامرہ کلاں، ضلع اٹک،16جولائی1984ء

42 بخاری،سید لعل شاہ،الانصاف فی تفسیر آیتہ الاستخلاف،ایس ٹی پرنٹرز گوالمنڈی راولپنڈی،5 ستمبر 1985ء

43 جدون،قیصر دلاور، حسن ابدال کے صاحب کتاب ص:124

44 علوی،قاری محمد ابو بکر،پہچان تجوید،،جامع عربیہ تعلیم القرآن،ٹیکسلا،2004ء

45 علوی،قاری محمد ابو بکر،مفتاح التجوید"(مکمل)،جامع عربیہ تعلیم القرآن،ٹیکسلا،2006ء

46 علوی،قاری محمد ابو بکر،علوی قاعدہ ,جامع عربیہ تعلیم القرآن،ٹیکسلا،2006ء

47 جدون،قیصر دلاور،حسن ابدال کے صاحب کتاب،ص:115

48 نقشبندی،مولانا محمد احسان اللہ خان جواہرات قرآنی اعداد وشمار کے آئینے میں،مکتبہ محمدیہ مری،2017ء

49 سید نصرت بخاری، شخصیات اٹک،حصہ اول،ص:100-101

50 تحصیل فتح جنگ 13 یونین کونسلز پر مشتمل جنوب کی جانب ضلع اٹک کی چھ تحصیلوں میں سے ایک تحصیل اور اس کا صدر مقام فتح جنگ شہر ہے تحصیل1249 مربع کلو میٹر اور تقریباً150 دیہات پر مشتمل ہے یہ قصبہ راولپنڈی کوہاٹ ریلوے لائن پر راولپنڈی سے 48 کلو میٹر اٹک سے 45 کلو میٹر کے فاصلے پر کالا چٹا پہاڑ کے دامن میں ایک سرسبز وشاداب کھلی وادی میں اور کوہاٹ اور میانوالی،راولپنڈی اور اسلام آباد اور اٹک کے سنگھم میں واقع ہے۔

51 شیخ،اسد سلیم، نگر نگر پنجاب، فیکشن ہاؤس لاہور،2016ء،ص:79

52 ظہیر احمد خان ظہیر،نوادر ابو کلام آزاد،،ملٹری پریس کیمبل پور صدر،1966ء،ص:ب

53 سید نصرت بخاری، شخصیات اٹک،حصہ اول،ص:28

54 عمران خان،علمائے چھچھ کے جلیل القدر علمی خانوادے،تحریر مولانا حافظ نثار احمد الحسینی،ص:357-358

55 Yusuf Islahi , Featured speaker at ICNA's 2009National Convention

56 آغا محمد مسکین ظفر، ضلع اٹک کی علمی وادبی خدمات، تحقیقی مقالہ برائے ایم۔فل اردو،علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد،ص:72

57 الحسینی،حافظ نثار احمد،حیات مستعار(غیر مطبوعہ)زیر ترتیب،، تحصیل حضرو، ضلع اٹک،ص:498-497